سوال

(490) گرہن کے اثرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حاملہ ہے اور محلے کی عورتیں اسے کہتی ہیں کہ جب سورج یا چاند گرہن لگے تو اس وقت باہر نہیں نکلنا چاہیے کیونکہ گرہن کے وقت حمل پر برے اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ ہے، کیا واقعی گرہن کے وقت ایسے برے اثرات کا اندیشہ ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ باتیں دورِ جاہلیت کی یادگار ہیں، مسلمان کو اس قسم کے توہمات کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ اسلام میں ان باتوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج کو گرہن لگا، اتفاق سے اس وقت آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی فوت ہوئے تو لوگوں میں اس طرح کی باتیں ہونے لگیں، آپ نے وضاحت فرمائی کہ بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، سورج اور چاند کو کسی شخص کی موت یا اس کی پیدائش کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، لہٰذا جب تم گرہن دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ [1]

اس حدیث کی بنا پر سورج گرہن کے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے اور صدقہ وخیرات دینا چاہیے۔ اس وقت حمل پر کسی قسم کے اثرات مرتب نہیں ہوتے، اس قسم کی دیگر باتیں عقیدہ کی کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہیں، اللہ ہمیں ان سے محفوظ رکھے۔ آمین!

---

[1] صحیح بخاری، الکسوف: ۱۰۴۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:433